https://www.afkareislami.com

(۱۹) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهٖ

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ دَهَاقِيْنَ اَهْلِ بَلَدِكَ شَكَوْا مِنْكَ غِلْظَةً وَّ قَسْوَةً، وَ احْتِقَارًا وَّ جَفْوَةً، وَ نَظَرْتُ فَلَمْ اَرَهُمْ اَهْلًا لِّاَنْ يُّدْنَوْا لِشِرْكِهِمْ، وَ لَاۤ اَنْ يُّقْصَوْا وَ يُجْفَوْا لِعَهْدِهِمْ، فَالْبَسْ لَهُمْ جِلْبَابًا مِّنَ اللِّيْنِ تَشُوْبُهٗ بِطَرَفٍ مِّنَ الشِّدَّةِ، وَ دَاوِلْ لَّهُمْ بَيْنَ الْقَسْوَةِ وَ الرَّاْفَةِ، وَ امْزُجْ لَهُمْ بَيْنَ التَّقْرِيْبِ وَ الْاِدْنَآءِ، وَ الْاِبْعَادِ وَ الْاِقْصَآءِ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۱۹)

ایک عامل کے نام

تمہارے شہر کے زمینداروں نے تمہاری سختی، سنگدلی، تحقیر آمیز برتاؤ اور تشدد کے رویہ کی شکایت کی ہے۔میں نے غور کیا تو وہ شرک کی وجہ سے اس قابل تو نظر نہیں آتے کہ انہیں نزدیک کر لیا جائے، اور معاہدہ کی بنا پر انہیں دور پھینکا اور دھتکارا بھی نہیں جاسکتا، لہٰذا ان کیلئے نرمی کا ایسا شعار اختیار کرو جس میں کہیں کہیں سختی کی بھی جھلک ہو اور کبھی سختی کر لو اور کبھی نرمی برتو، اور قرب و بعد اور نزدیکی و دوری کو سمو کر بین بین راستہ اختیار کرو۔ ان شاءاللہ۔

--☆☆--

ا؎ یہ لوگ مجوسی تھے اس لئے حضرتؑ کے عامل کا رویہ ان کے ساتھ ویسا نہ تھا جو عام مسلمانوں کے ساتھ تھا۔جس سے متاثر ہو کر ان لوگوں نے امیر المومنین علیہ السلام کو شکایت کا خط لکھا اور اپنے حکمران کے تشدد کا شکوہ کیا۔جس کے جواب میں حضرتؑ نے اپنے عامل کو تحریر فرمایا کہ وہ ان سے ایسا برتاؤ کریں کہ جس میں نہ تشدد ہو اور نہ اتنی نرمی کہ وہ اس سے ناجائز فائدہ اٹھا کر شر انگیزی پر اتر آئیں۔کیونکہ انہیں پوری ڈھیل دے دی جائے تو وہ حکومت کے خلاف ریشہ دوانیوں میں کھو جاتے ہیں اور کوئی نہ کوئی فتنہ کھڑا کر کے ملک کے نظم و نسق میں روڑے اٹکاتے ہیں اور پوری طرح سختی و تشدد کا برتاؤ اس لئے روا نہیں رکھا جاسکتا کہ وہ رعایا میں شمار ہوتے ہیں اور اس اعتبار سے ان کے حقوق کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

☆☆☆☆☆